سوال

ٹی وی پر پروگرام پیش کرنے والے شخص کا رشتہ

جواب

لحمدللہ.

ں :

ۂ دینی معاملہ میں سوال کر کے بہت اچھا کیا ہے اور پھر اپنی معاش کے اچھا اور پاکیزہ ہونے کے بارہ میں بھی دریافت کرنا اچھی چیز ہے، اسی طرح نیک و صالح خاوند کی حرص رکھنا بھی، اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے لیے ان امور میں آسانی پیدا فرمائے.

م :

ر انعامی پروگرام اس طریقہ پر پیش کرنا جو آپ نے بیان کیا ہے کہ اس میں مرد و عورت کا اختلاط اور گانے اور موسیقی شامل ہے یہ حرام اور حلال دونوں پر مشتمل ہے، اس میں خیر اور شر دونوں موجود ہیں؛ کیونکہ مرد و عورت کے اختلاط اور موسیقی و گانے بجانے اور عورتوں کی تصاویر کی حرمت ثابت ہے.

ر جو چیز حرام ہو اسے پیش کرنا اور اس میں معاونت کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

ں کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور برائی و شر اور گناہ و ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرو، یقینا اللہ تعالی بڑے شدید عذاب والا ہےالمآئدۃ (2).

ر ارشاد باری تعالی ہے :

مومنوں میں فحاشی پھیلانا پسند کرتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں المناک عذاب ہے، اور اللہ تعالی جانتا ہے تم نہیں جانتےالنور (19).

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ے بھی ہدایت کی طرف راہنمائی کی تو اسے اس پر عمل کرنے والے جتنا اجر ملے گا، اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی، اور جس نے کسی گمراہی کی طرف راہنمائی کی تو اس پر عمل کرنے والا کا بھی گناہ ہے ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی"

ر (4831).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1200) اور (5000) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

رام کام پر حاصل ہونے والی کمائی اسی قدر حرام ہے جس قدر وہ کام تھا.

مقابلوں کا تو اس میں کچھ تو مباح ہیں اور کچھ حرام، جن انعامی مقابلوں میں شریک ہونے والا شخص شریک ہونے کے لیے مال ادا کرتا ہے چاہے وہ کال کرنے کی قیمت ہی کیوں نہ ہو؛ تو یہ حرام ہونگے، اور یہ جوا اور قمار بازی کی ایک قسم کہلاتی ہے.

ر مخفی نہیں کہ اس ماحول میں ملازمت کرنے میں کئی اور بھی برائیاں پائی جاتی ہیں، کیونکہ یہاں مرد و عورت کا اختلاط پایا جاتا ہے، اور وہاں ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کے بارہ میں ظن غالب یہی ہے کہ وہ فاسق و فاجر ہیں اور دین میں کمی رکھتے ہیں.

نوجوان کو نصیحت کریں، اگر تو وہ نوجوان توبہ کر کے یہ ملازمت ترک کر دیتا ہے، اور کوئی مباح اور جائز ملازمت کرتا ہے تو پھر اس سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں.

وہ یہی ملازمت جاری رکھتا ہے تو پھر اس نوجوان میں کوئی خیر نہیں؛ کیونکہ اس کے مال میں حلال و حرام دونوں مختلط ہیں، اور ارد گرد کے ماحول میں گھرے ہونے کی بنا پر خدشہ ہے کہ وہ بھی کمزور ہو کر وہی کام کرنے لگے گا.

انہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو نیک و صالح خاوند اور اولاد عطا فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

127936